

152

آیات نمبر 167 تا 171 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ۔ اللہ کا فیصلہ کہ وہ روز قیامت تک ان پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے۔ اللہ کی طرف سے بنی اسرائیل پر پہاڑ کا معلق ہونا اور تورات پر سختی سے عمل کرنے کا عہد لینا۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اور ان کو وہ وقت بھی یاد دلائیں جب آپ کے رب نے بنی اسرائیل کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ قیامت تک ان پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بلاشبہ آپ کا پروردگار سزا دینے میں دیر نہیں لگاتا، اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا بھی ہے ﴿١٦٧﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ اور ہم نے انہیں مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے زمین میں منتشر کر دیا مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۟ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ان میں سے بعض نیک تھے جبکہ بعض ان سے مختلف تھے، ہم نے انہیں آرام و آسائش سے بھی آزمایا اور رنج و مصائب سے بھی تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع کریں ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جو کتاب یعنی تورات کے وارث تو بنے لیکن وہ احکام الٰہی کو اس دنیا کے حقیر مال و دولت کے عوض بیچ ڈالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے یہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اور اگر پھر ویسا ہی موقع ملے تو دوبارہ بھی

مال لینے سے نہیں ہچکچاتے اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا
يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ کیا ان سے کتاب یعنی تورات
میں اس بات کا عہد نہیں لیا جا چکا کہ حق کے سوا کوئی بات اللہ کی طرف منسوب نہ
کریں گے اور جو کچھ تورات میں ہے یہ اسے پڑھ بھی چکے ہیں؟ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لئے
آخرت کا گھر اس دنیا کے حقیر مال سے بہت بہتر ہے، تو کیا تم لوگ اتنا بھی نہیں سمجھتے
﴿۱۶۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُصْلِحِيْنَ جو لوگ کتاب کی پابندی کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو یقیناً ہم
اپنی اصلاح کرنے والے ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾ وَ اِذْ
نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ اور وہ وقت بھی
قابل ذکر ہے جب ہم نے بنی اسرائیل پر پہاڑ کو اس طرح معلق کر دیا تھا کہ گویا وہ
ایک سائبان ہے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ وہ پہاڑ ان پر ابھی گرنے والا ہے خُذُوْا
مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ اور ہم نے حکم دیا کہ
جو کتاب ہم نے تمہیں دی ہے اسے قوت کے ساتھ پکڑو اور جو کچھ اس میں لکھا ہے
اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ کہ اس کتاب پر سختی سے عمل کرو ﴿۱۷۱﴾ع [رکوع ۲۱]

